السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر میں منکر نکیر کے سوال کے وقت جناب رسول اللہ ﷺ کا مردے کے پاس تشریف لانا ثابت ہے یا نہیں؟ اور در صورتے کہ ثابت نہ ہو، تو جو شخص ایسا اعتقاد رکھے، از روئے شریعت کے اس پر کیا حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(وقت سوال منکر نکیر کے حضرت ﷺ کا تشریف لانا کسی حدیث یا آثار سے ثابت نہیں، اور اعتقاد رکھنے والا اس کا گمراہ ہے۔ حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین) (ابو الطیب محمد شمس الحق: ۱۲۹۵

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد 09 ص 195

محدث فتویٰ